سوال نمبر (1)

اسلام تمام افراد کو مساوات، انصاف اور برابری کے حقوق دیتا ہے۔ مندرجہ بالا بیان کے مطابق خواتین کو دی گئی وراثت کے حق پر ایک جامع نوٹ لکھیں؟

تعارف:-

اسلام ایک واحد مذہب ہے جس نے مسلمانوں کو تمام حقوق مہیا کیا ہے بلکہ برابری کے حقوق اور مکمل رہنمائی فراہم کی ہیں۔ اسلام میں خواتین کے حقوق پر بہت زور دیا گیا ہے۔ اسلام ایک ایسا مذہب ہے جس نے انسانی حقوق کو اہمیت دی اور عورتوں کے حقوق پر بہت زور دیا ہے۔ اسلام نے خواتین کو وراثت میں بھی حقدار بنایا اور فرمایا کہ اس کا حق والدین، شوہر اور بیٹے رشتوں کی وراثت میں سے ہے۔ اسلام نے عورت کو مرد کے شانہ بشانہ کھڑا کیا۔ اسلام نے عورتوں کو مردوں کے مساوی حقوق عطا کرتے ہوئے عورت کو تحفظ فراہم کیا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ:- "ماں باپ اور رشتہ داروں کے ترکے میں خواہ وہ تھوڑا ہو یا زیادہ لڑکوں کا حصہ ہے اور ماں باپ اور رشتہ داروں کے ترکے میں خواہ وہ تھوڑا ہو یا زیادہ لڑکیوں کا بھی حصہ ہے اور یہ حصے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقررہ ہیں۔"

Day: M T W T F S

اسلام تمام افراد کو مساوات، انصاف اور برابری کے حقوق دیتا ہے۔

اسلام تمام افراد

کو مساوی حقوق فراہم کرتا ہے

(a). مساوات:

اسلام نے تمام مسلمانوں کو مساوات کا درس دیا ہے کہ کوئی ایک دوسرے سے برتر و فضیلت والا نہیں ہے۔ سب برابر ہے اللہ کے نزدیک اسی لیے اسلام نے بھی سب کو مساوی حقوق دیے ہیں۔ خطبہ حجۃ الوداع میں آپ ﷺ نے فرمایا: "کسی عربی کو عجمی پر اور کسی عجمی کو عربی پر کسی کالے کو گورے پر اور کسی گورے کو کالے پر کوئی فوقیت حاصل نہیں سوائے تقویٰ کے۔"

(b). انصاف:

عدل کے بغیر کوئی معاشرہ صحت کے ساتھ زندہ نہیں رہ سکتا اور نہ ہی اس میں معاشی سرگرمیاں فروغ پا سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس حوالے سے کئی مقامات پر حکم دیا ہے۔

سورۃ الاعراف میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ:-

آپ ﷺ فرمایا دیجیئے کہ میرے رب نے انصاف کا حکم دیا ہے۔"

(الاعراف)

Date: ________ Day: M T W T F S

(۲)۔ بھائی چارہ

قرآن و سنت میں تمام مسلمانوں کو بھائی بھائی قرار دیا گیا ہے اور تعلیم دی گئی ہے کہ ہر مسلمان اپنے مسلمان بھائی کو مساوی سمجھے اسکے لیے وہی حقوق تسلیم کرے جو اپنے لیے جائز ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

انما المومنون اخوۃ ۰

ترجمہ: "بے شک مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔" (القرآن)

قرآن و سنت میں عورت کا مقام:

۵ قرآن مجید میں عورت کا مقام:

عورتوں کے ساتھ حسن و سلوک کی تاکید واضح ارشاد ہوئی ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "عورتوں کے ساتھ معاشرت میں نیکی اور انصاف کو ملحوظ رکھو۔" (القرآن)

سورۃ البقرہ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "عورتوں کیلئے اسی طرح کا حق ہے جیسے ان پر فرض ہے، معروف طریقے سے۔" (البقرہ)

Date: Day: M T W T F S

احادیث رسول میں عورت کا مقام :-

آپ نے فرمایا :

← "تم میں سے کامل ترین مومن وہ ہے جو اخلاق میں سب سے اچھا ہے اور تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنی عورتوں کے حق میں سب سے بہتر ہے "

← آپ نے فرمایا : کہ عورت کے ساتھ اچھا سلوک کرو اس لئے کہ عورت کی تخلیق ٹیڑھی پسلی سے ہوئی ہے اگر اسے سیدھا کرو گے تو یہ ٹوٹ جائے گی ۔ چنانچہ تم عورتوں کا خیال رکھا کرو ۔"

← اسلام میں خواتین کیلئے حقِ وراثت :-

اسلام نے عورتوں کو مردوں کے مساوی حقوق عطا کرتے ہوئے وراثت کا حق بھی عطا کیا ہے ۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے :

ترجمہ :- "مال باپ اور رشتہ داروں کے ترکے میں خواہ وہ زیادہ ہو یا تھوڑا لڑکیوں کا بھی حصہ ہے اور یہ حصے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقررہ ہیں "

(النساء)

(۵)
والدین کے مال وراثت میں حق

قرآن حکیم نے اولاد کے حق وراثت کا تعین کرتے ہوئے بھی خواتین کا حق وراثت تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے۔

i۔ اگر اولاد میں لڑکے اور لڑکیاں ہوں تو ایک لڑکے کو ایک لڑکی سے دگنا حصہ ملے گا اور لڑکی کو ایک چوتھائی حصہ ملے گا۔ اگر دو بہنیں ہے تو آدھا ترکہ ملے گا یعنی آدھا لڑکے کو اور آدھا دونوں بہنوں کو۔

ii۔ اگر اولاد میں لڑکا کوئی نہ ہو اور دو یا دو سے زیادہ لڑکیاں ہوں تو ان کو بھی دو تہائی ہی ملے گا۔

iii۔ اگر اولاد میں صرف ایک لڑکی ہو تو اسے ترکے کا نصف ملے گا اور باقی نصف دوسرے رشتہ داروں میں تقسیم ہوگا۔

تمہاری اولاد سے متعلق اللہ کا یہ تاکیدی حکم ہے کہ:

"ترکے میں لڑکے کیلئے دو لڑکیوں کا برابر حصہ ہے۔ اگر اکیلی لڑکی ہو تو اسے آدھا ترکہ ملے گا۔ اور ماں باپ میں سے ہر ایک کو ترکے کا چھٹا حصہ ملے گا۔"

(النساء)

(b)

شوہر کے مال وراثت میں حق:

قرآن حکیم نے شوہر یا بیوی میں سے کسی کے بھی انتقال کی صورت میں اس کے مال وراثت میں سے دوسرے فریق کا حصہ تفصیلاً بیان کیا ہے۔ بیوی کے انتقال کی صورت میں خاوند کا حصہ بیان کرتے ہوئے فرمایا:

"تمہاری بیویوں کے ترکے میں سے تمہارے لیے نصف ہے اگر ان کی کوئی اولاد نہ ہو، اگر ان کے اولاد ہو تو تمہارے لیے انھوں نے جو ترکہ چھوڑا ہے اس کا ایک چوتھائی ہے۔"

(النساء)

اور شوہر کی وفات کے بارے میں فرمایا:

"اور تمہارے ترکے میں سے تمہاری بیویوں کا ایک چوتھائی حصہ ہے۔ اگر تمہارے کوئی اولاد نہیں۔ اگر تمہاری اولاد بھی ہو تو پھر تمہارے ترکے میں سے ان کا حصہ آٹھواں ہے۔ (یہ تقسیم) تمہاری وصیت اور تمہارے قرض (کی ادائیگی) کے بعد ہو گی۔"

(النساء)

(۷)

کلالہ کے مال وراثت میں حق

کلالہ اس میت کو کہتے ہیں جس کے نہ والدین ہو اور نہ ہی اولاد۔ ایسی عورت یا مرد فوت ہو جائے اور اس کے پیچھے نہ اس کا باپ ہو اور نہ اولاد تو اس کی جائیداد کی تقسیم کی تین صورتیں ہو سکتی ہیں:

۱۔ **اعیانی:-** یعنی سگے بہن بھائی بھی جائیداد تقسیم کر دی جاتی ہے۔ اگر سگے بہن بھائی ہوں تو۔

۲۔ **علاتی بھائی بہن:-**

یعنی باپ ایک اور مائیں الگ الگ ہوں ان میں جائیداد تقسیم کر دی جاتی ہے۔

۳۔ **اخیافی بھائی بہن:-**

یعنی ماں ایک اور باپ علیحدہ علیحدہ ہوں۔

کلالہ کی تقسیم اس کے بہن بھائیوں میں کر دی جاتی ہے اگر اس کے باپ ماں یا اولاد نہ ہوں۔

X3 NFC

Date: Day: M T W T F S

عورت کا حصہ تقسیم وراثت کی اکائی ہے۔

یہاں مرد اور عورت کا حصہ وراثت بیان کرتے ہوئے عورت کے حصے کو اکائی قرار دیا گیا کہ ایک مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصوں کے برابر ہیں۔ یہ نہیں کہا گیا کہ ایک عورت کا حصہ مرد کے نصف حصے کے برابر ہے بلکہ تقسیم میراث کے نظام میں عورت کے حصے کو اساس اور بنیاد بنایا گیا ہے اور دیگر تمام حصوں کے تعین کیلئے اسے اکائی بنایا گیا ہے۔ گویا میراث کی تقسیم کا سارا نظام عورت ہی کے حصے کی اکائی کے گرد گھومتا ہے جو در حقیقت عورت کے وقار میں اضافے کا سبب ہے۔

← اسلام کے قانون وراثت میں جن رشتہ داروں کو وارث قرار دیا گیا ہے وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

- ذوی الفروض مرد:-

i- شوہر ii- باپ iii- ماں کی طرف سے بھائی

- ذوی الفروض عورتیں:-

i- بیوی ii- ماں iii- بیٹی
iv- پوتی v- سگی بہن

3 NFC

Date:

Day: M T W T

خلاصہ بحث:

درج بالا بحث سے ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے عورت کی تمام ضروریات کا کفیل مرد کو بنایا گیا ہے اور عورت کو اس ذمہ داری سے بری قرار دیا گیا ہے۔ اسی لیے مرد کو وراثت میں زیادہ حصہ دار بنایا گیا ہے لیکن عورتوں کو بھی وراثت میں اس کا حصہ دیا ہے کیونکہ اس نے صرف اپنی ذات کیلئے ہی لینا تھا تو اس کو مرد سے تھوڑا حصہ دیا ہے لیکن پھر بھی اسلام نے عورتوں کو حق وراثت دیا ہے۔ مرد کا حق وراثت اس کی اضافی ذمہ داریوں کی وجہ سے بڑھا دیا گیا ہے کیونکہ وہ اپنی فیملی / خاندان کا کفیل ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"بے شک ہم نے عورت کو صنفِ نازک پیدا کیا۔"

(القرآن)